U-13 ✓

۲۸۴

محمد عبدالرحمٰن بارکر

مانٹریال کنیڈا

۱۰ مئی ۱۹۹۵ء

Ṣaḥīfah-i Vālā

Ḥakīm Hādī Ḥasan Vālā Lakhnavī

living at Shīsh Maḥal

written by the author

qaṣā'id in honour of Holy Prophet, Twelve Imams, etc. and also living persons

Many poems dated - last date is. 1376 AH = 1957

94 leaves

15-18 lines per page

صبا نے رفتہ رفتہ بال کھولے سنبل تر کے + نسیم صبح نے زلفوں میں تھم تھم کے کیا شانا

یہاں ہے اشک افشانی وہاں ہے شغلِ خود آرائی + یہاں زلفیں پریشاں ہیں وہاں ہے ہاتھ میں شانا

حرارت تشنہ کاماں سے الفت کی ایسی ہے + نگاہِ گرم سے بنتا ہے اشک انگور کا دانا

یہ شوق سے میں حالت ہو گئی اب قلب مضطر کی + پڑے جاتے ہیں دل میں آبلے بن بن کے پیمانا

گریباں چاک مجھکو دیکھ کر ہنستی خدائی ہے + کوئی کہتا ہے سودائی کوئی کہتا ہے دیوانا

حقیقت برق باراں کی کھلی ہم پر شب فرقت + ہے اک رونے کا قصہ اک تڑپ جانے کا افسانا

ذرا اکس دھیان میں ہو کس لئے خاموش بیٹھے ہو + سپر ہو اک مطلع رنگیں باندازِ فصیحانا

خدا جانے یہ ہے کس صاحب جرأت کا کاشانا
جھجھک کر رہ گئی اپنی نظر جب بے حجابانا

مرا اکبر تھا ہوا جذبِ دلی سے صاف کہتا ہے + پسر ہے ساقی کوثر کا ہم نے خوب پہچانا

وہی ہمت وہی جرأت ہے میدان شجاعت میں + وہی بگڑے ہوئے تیور وہی انداز شیرانا

وہی چتون وہی رعب ید اللہی کلائی میں + وہی پنجہ وہی مرفق وہی بازو وہی شانا

بتا دوں کہہ کے اک مطلع میں اب اسم گرامی کو + دکھا دوں سوز کی تنظر وہمیں ہر گردش میخانا

یہ عباس دلاور ہیں لڑتے تھے جو دلیرانا
لکھا تھا خون سے اسلام کے دامن پہ افسانا

ہوئی ست ولا دنیا - وفا کی آبرو رکھ لی + ترے چھوٹے سے مشکیزہ پہ صدقے کر دوں پیمانا

جمال بزم شیعہ ہے - فدائے روئے سرور ہے + ہے یک جا ذات میں تیری مثال شمع و پروانا

کہاں کا کیت و کم ستو تمکو گنتی نہیں آتی + ہمارا ظرف دل ہر دیے ترا جلوہ ہے پیمانا